مودی کی گارنٹی اور مودی کی سرکار ختم، اب این ڈی اے کی سرکار

مودی نے مجھے ’بھٹکتی ہوئی آتما‘ کہا تو یہ ’آتما‘ انہیں نہیں چھوڑے گی: پوار

احمد نگر ،(یو این آئی)

ملک میں نہ اب مودی کی گارنٹی ہے اور نہ ہی مودی کی حکومت، مودی نے مجھے ’بھٹکتی ہوئی آتما‘ کہتے تھے۔ اگر نریندر مودی یہ مانتے ہیں کہ روح ہمیشہ زندہ رہتی ہے تو یہ بھٹکتی ہوئی روح انہیں نہیں چھوڑے گی۔ اب مودی گارنٹی اور مودی حکومت ختم ہوچکی ہے۔ ان خیالات کا اظہار نیشنلسٹ کانگریس پارٹی لیڈر شرد پوار نے احمد نگر میں پارٹی کی 25ویں سلور جوبلی تقریب کے دوران خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے زور دے کر کہا کہ اب مرکز میں موجودہ حکومت این ڈی اے کی حکومت ہے۔ ملک میں حالیہ انتخابات کے نتائج کے بعد اب یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ ملک میں نہ اب مودی کی گارنٹی ہے اور نہ ہی مودی کی حکومت، حالانکہ نریندر مودی نے ملک کے وزیراعظم کے طور پر حلف اٹھالیا ہے لیکن اب مودی گارنٹی اور مودی حکومت ختم ہوچکی ہے۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی 25ویں سلور جوبلی تقریب نیو آرٹس کامرس کالج احمد نگر کے میدان میں منعقد ہوئی۔ شرد پوار اس موقع پر موجود کارکنوں، لیڈروں اور عہدیداروں کی رہنمائی کرتے ہوئے اپنی تقریر میں شرد پوار نے بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی پر کڑی تنقید کی۔ شرد پوار نے کہا کہ، لوک سبھا انتخابات کے دوران نریندر مودی نے کئی ایسی تقاریر کیں جو غیر موزوں وزیراعظم کے عہدے پر فائز شخص کو زیب نہیں دیتی تھیں۔ وہ مجھے ’بھٹکتی ہوئی آتما‘ بھی کہتے تھے۔ اگر نریندر مودی یہ مانتے ہیں کہ روح ہمیشہ زندہ رہتی ہے تو یہ مجھے ’بھٹکتی ہوئی آتما‘ انہیں نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ شیوسینا فرضی باپ کی تنظیم ہے۔ پوار نے کہا کہ جب آدمی لاپرواہ ہوجاتا ہے تب ہی وہ اس طرح بولتا ہے۔ لیکن ملک کے لوگوں نے لوک سبھا انتخابات میں مناسب کردار ادا کیا۔ بہت سے لوگوں کا خیال تھا کہ لوک سبھا انتخابات میں رام مندر کا مسئلہ ایک اہم مسئلہ رہے گا، تاہم ایسا نہیں ہوا۔ اس کے برعکس ایودھیا میں ہی بی جے پی امیدوار کو شکست ہوئی۔ میں بھی ایودھیا جاؤں گا۔ سری رام کے درشن بھی ہوں گے۔ لیکن رام کو سیاست کے لیے کبھی استعمال نہیں کروں گا۔ شرد پوار نے مزید کہا کہ، سوال یہ ہے کہ کیا اس سال ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں رائے عامہ مودی کے پیچھے ہے؟ کیونکہ بی جے پی کے پاس پچھلے 2 انتخابات کی طرح اپنی اکثریت نہیں ہے۔ مرکز میں این ڈی اے حکومت چندرا بابو نائیڈو اور نتیش کمار کی حمایت یافتہ حکومت ہے۔ اس لیے اب نہ مودی حکومت ہے اور نہ مودی کی گارنٹی۔ ہم نے ریاست میں 10 لوک سبھا سیٹوں پر الیکشن لڑا تھا۔ 8 نشستوں پر امیدوار کامیاب ہوئے۔ ہمارے یہ آٹھ ایم پی عوام کے مفادات کا تحفظ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ آٹھ ارکان پارلیمنٹ میں عوام، کسانوں اور نوجوانوں کی آواز ضرور اٹھائیں گے۔

بھاگوت کے آشیرواد سے چل رہی ہے سرکار: راؤت

ممبئی ، (ایجنسیاں)

راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت نے پیر کو ناگپور میں ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے منی پور تشدد پر بیان دیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ منی پور ایک سال سے امن کا انتظار کررہا ہے، اس پر غور کرنا پڑے گا۔ بھاگوت کے اس بیان پر اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈروں نے ردعمل کا اظہار کیا۔ شیوسینا (یو بی ٹی) لیڈر سنجے راؤت نے کہا کہ آر ایس ایس کے سربراہ بولنے سے کیا ہوتا ہے۔ حکومت صرف ان کے آشیرواد اور الفاظ سے چلتی ہے۔ اس دوران، این سی پی (شرد پوار گروپ) کی رہنما سپریا سولے نے کہا کہ میں موہن بھاگوت کے بیان کا خیر مقدم کرتی ہوں، کیونکہ منی پور ہندوستان کا حصہ ہے اور جب ہم اپنے لوگوں کو یہ دیکھ سکتے ہیں۔ یہ ہم سب کے لیے بہت پریشان کن ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ہنداپوزیشن اتحاد طویل عرصے سے یہ مطالبہ کر رہا ہے۔ آیئے ہم تمام جماعتوں کے ساتھ ایک اچھی کمیٹی بنائیں، آیئے منی پور کو دلائیں۔ بندوقوں سے کوئی حل نہیں ہے۔ ادھر عام آدمی پارٹی کے رہنما سوربھ بھاردواج نے کہا کہ بار بار خبریں آرہی ہیں کہ آر ایس ایس بی جے پی سے خوش نہیں ہے، لیکن مسئلہ یہ ہے کہ کیا بی جے پی آر ایس ایس کے مشورے سے سیکھے گی۔ مجھے نہیں لگتا کہ سبق سیکھے، کیونکہ بی جے پی کے صدر جے پی نڈا نے خود کہا ہے کہ ہمیں آر ایس ایس کی ضرورت نہیں ہے، ہم خود کفیل ہیں۔ پیر کو ناگپور میں بھاگوت نے کہا کہ منی پور میں امن قائم ہونے کا انتظار ہے۔ گزشتہ ایک سال. 10 سال پہلے منی پور میں امن تھا۔ ایسا لگتا تھا کہ وہاں بندوق کا کلچر ختم ہوگیا ہے، لیکن ریاست میں اچانک تشدد بڑھ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منی پور کے حالات پر ترجیحی بنیادوں پر غور کیا جانا چاہیے۔ انتخابی بیان بازی سے اوپر اٹھ کر قوم کو درپیش مسائل پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ آر ایس ایس سربراہ نے کہا کہ بدامنی یا تو بھڑکی یا بھڑکائی گئی، لیکن منی پور جل رہا ہے اور لوگ اس کی تپش کا سامنا کر رہے ہیں۔ گزشتہ سال مئی میں منی پور میں میتئی اور کوکی برادریوں کے درمیان تشدد پھوٹ پڑا تھا۔ تب سے اب تک 200 کے قریب افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔

جے پی نڈا مزید 4 ماہ رہیں گے بی جے پی کے صدر

نئی دہلی (ایجنسیاں)

بی جے پی کو اس سال کے آخر تک نیا صدر ملے گا، تاہم اس وقت تک جے پی نڈا صدر کے عہدے پر برقرار رہیں گے۔ بی جے پی ذرائع نے یہ جانکاری دی۔ جے پی نڈا کی میعاد اس ماہ کے آخر تک ختم ہورہی ہے، لیکن نئے صدر کی تقرری تک وہ وزارت کے ساتھ ساتھ پارٹی کا کام بھی دیکھتے رہیں گے۔ جے پی نڈا کو مودی حکومت 3.0 میں وزارت صحت کی ذمہ داری ملی ہے۔ جے پی نڈا کے علاوہ بھوپیندر یادو، شیوراج سنگھ چوہان اور دھرمیندر پردھان نے بھی کابینہ کے وزیر کے طور پر حلف لیا ہے، جس کی وجہ سے امکان ہے کہ نیا چہرہ بی جے پی کی قیادت کرسکتا ہے۔ کچھ سابق وزرا جنہیں وزیراعظم مودی کی نئی کونسل آف منسٹرس میں شامل نہیں کیا گیا تھا، ان کو بھی پارٹی میں اہم رول دیئے جانے کی امید ہے۔ امت شاہ کے بعد جنوری 2020 میں سے بی جے پی کے قومی صدر کے طور پر 4 سال سے زیادہ عرصے تک پارٹی کی قیادت کرنے والے جے پی نڈا کو مرکزی وزارت صحت اور کیمیکل اور کھاد کی وزارت کا چارج دیا گیا ہے۔ منسکھ منڈاویہ مودی حکومت کے دوسرے دور میں وزیر صحت تھے۔ سال 2019 میں بی جے پی کے قومی صدر بننے سے پہلے، نڈا کے پاس مودی حکومت کی پہلی میعاد کے دوران یہی محکمہ تھا۔ امت شاہ کے مرکزی وزیر داخلہ بننے کے بعد نڈا بی جے پی کے قومی صدر بن گئے۔ پارٹی صدر کے طور پر نڈا کی مدت کار جنوری میں ہی ختم ہوگئی تھی، لیکن 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر انہیں 6 ماہ کی توسیع دی گئی۔ اب ان کا دور جون میں ختم ہوجائے گا۔ 63 سالہ نڈا ہماچل پردیش کے واحد لیڈر ہیں، جنہیں موجودہ حکومت میں جگہ ملی ہے۔ نڈا نے 9 نومبر 2014 سے 30 مئی 2019 تک مودی کے پہلے دور میں وزیر صحت کے طور پر کام کیا تھا۔ انہوں نے بی جے پی میں کئی اہم عہدوں پر خدمات انجام دیں۔ انہوں نے بہار سے لے کر اترپردیش، کیرالہ، مہاراشٹر اور پنجاب تک کئی ریاستوں میں پارٹی کی انتخابی مہم کی قیادت کی۔ وہ اپنی آبائی ریاست ہماچل پردیش میں بی جے پی حکومت میں وزیر بھی رہے۔

یوپی: یونیورسٹیوں کے ناموں میں کی گئی تبدیلی

لکھنؤ (یواین ائی)

اترپردیش حکومت نے ریاست کی پانچ یونیورسٹیوں کے ناموں میں معمولی تبدیلی کیا ہے۔ ریاستی حکومت کے اعلیٰ تعلیمات کے وزیر یوگیندر اپادھیائے نے بتایا کہ منظور شدہ تجویز کے مطابق ان یونیورسٹیز کے نام سے 'راجیہ' لفظ کو ہٹا دیا گی اہے۔ مہاراج سہیل دیو راجیہ یونیورسٹی اعظم گڑھ کا نام اب مہاراج سہیل دیو یونیورسٹی اعظم گڑھ ہوگا۔ اسی طرح سے ماں شاکمبھری دیوی راجیہ یونیورسٹی سہارنپور، ماں وندھیا سنی راجیہ یونیورسٹی مرزا پورا، ماں پاٹیشوری دیوی راجیہ یونیورسٹی بلرام پور سے بھی راجیہ لفظ کو ہٹا دیا گیا ہے۔ وہیں اترپردیش اسٹیٹ یونیورسٹی مراداباد کا نام گرو جنبیشو ر یونیورسٹی مراد آباد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت اعلیٰ تعلیم کی ترقی کے لئے پابند عہد ہے تاکہ ریاست کے طلباء اپنی ریاست میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرسکیں۔ اس کے لیے سرکاری یونیورسٹیوں کے ساتھ پرائیویٹ یونیورسٹیوں کو بھی فروغ دیا جا رہا ہے ۔اسی سلسلے میں دو نئی پرائیویٹ یونیورسٹیوں کو لیٹر آف انٹینٹ دینے کی تجویز منظور کر لی گئی ہے ۔ اس میں HRIT غازی آباد اور دوسری فیوچر یونیورسٹی بریلی ہے۔ دونوں نے اپنے تمام معیارات پورے کیے ہیں۔

پہلے اجیت پھر شندے گروپ اور اب آجسو نے دکھائے تیور

رانچی ، (ایجنسیاں)

وزیراعظم نریندر مودی کی کابینہ میں اتحادی پارٹیوں کی نمائندگی کا مسئلہ گرم ہوتا جارہا ہے۔ شیوسینا (شندے گروپ)، این سی پی (اجیت پوار) وزارتی عہدوں کی تقسیم کے بعد پہلے ہی اپنی ناراضگی کا اظہار کر رہے ہیں۔ اب جھارکھنڈ میں این ڈی اے کی اتحادی جماعت اے جے ایس یو نے بھی کھل کر ناراضگی ظاہر کی ہے۔ مہاراشٹر میں کابینہ کی لڑائی کھل کر سامنے آرہی ہے۔ شیو سینا (شندے گروپ) اور این سی پی (اجیت گروپ) کابینی وزیر کا مطالبہ کررہے ہیں۔ فی الحال شیوسینا (شندے گروپ) کو مودی کابینہ میں ایک وزیر مملکت کا آزادانہ چارج دیا گیا ہے، جس کیلئے وہ تیار نہیں ہے۔ شیوسینا کے پاس 7 ممبران پارلیمنٹ ہیں، جس پر وہ کابینی وزیر کا مطالبہ کر رہی ہے۔ شری رنگ بارنے نے کھل کر کہا ہے کہ جن پارٹیوں کو این ڈی اے میں صرف 4-5 سیٹیں ملی ہیں، انہیں کابینی وزیر بنایا گیا، لیکن 7 سیٹیں ملنے کے باوجود ہمیں کابینی درجہ میں نہیں لیا گیا۔ ایکناتھ شندے کے بیٹے شریکانت شندے نے ان کے بیان پر تبصرہ کیا ہے۔ سری کانت نے کہا کہ انہوں نے مودی حکومت کو غیر مشروط حمایت دی ہے۔ ملک کو وزیراعظم مودی کی قیادت کی ضرورت ہے۔ کسی سودے بازی یا گفت وشنید کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ہمارے تمام ممبران پارلیمنٹ اور لیڈران مستقبل میں بھی غیر مشروط طور پر این ڈی اے کے ساتھ کام کرتے رہیں گے۔ اجیت پوار کی قیادت والی این سی پی بھی ناراض بتائی جاتی ہے۔ خبر ہے کہ اس بار پرفل پٹیل کو مرکز میں وزیر بنایا جانا تھا، لیکن این سی پی کو آزادانہ چارج کے ساتھ وزیر مملکت کا عہدہ ملا۔ جسے اس نے مسترد کردیا۔ این سی پی کابینہ سے نیچے کی کوئی چیز قبول کرنے کو تیار نہیں ہے۔ پرفل پٹیل اس سے قبل بھی کابینی وزیر رہ چکے ہیں۔ این سی پی نے 4 سیٹوں پر الیکشن لڑا تھا لیکن کامیابی صرف ایک نشست پر ملی۔ عہدے کی پیش کش کے بعد پرفل پٹیل نے کہا ہے کہ جب وہ پہلے بھی کابینی وزیر رہ چکے ہیں تو اب ڈیموشن کے لیے کیوں جائیں؟ این سی پی کی ناراضگی کی وجہ جیتن رام مانجھی بھی ہیں۔ انہیں کابینی وزیر بنایا گیا، جبکہ ان کی پارٹی صرف ایک سیٹ جیتی۔ اب اس بات کو لے کر اجیت پوار کافی ناراض بتائے جار ہے ہیں۔ ادھر جھارکھنڈ کی گریڈیہ لوک سبھا سیٹ سے مسلسل دوسری بار جیت گئے ہیں، وہ بھی کابینہ میں شامل نہ ہونے سے ناراض ہیں۔ انہوں نے وزیر نہ بنائے جانے پر افسوس ناک بتایا۔ چودھری کے مطابق تمام جماعتوں کو عزت دینے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ اے جے ایس یو کے سربراہ سدیش مہتو نے ابھی تک اس بارے میں کوئی بیان نہیں دیا ہے۔

چین اور پاکستان کے ساتھ ہمارے الگ الگ مسائل: جے شنکر

نئی دہلی ، (ایجنسیاں)

مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے منگل کو چارج سنبھال لیا۔ اس دوران انہوں نے چین اور پاکستان کے ساتھ تعلقات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ پاکستان اور چین 2 الگ الگ ملک ہیں، دونوں کے مسائل مختلف ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی کی تیسری مدت کے تحت، ہندوستان کی خارجہ پالیسی بیجنگ کے ساتھ ’سرحدی مسائل‘ اور اسلام آباد کے ساتھ ’برسوں پرانی سرحد پار دہشت گردی‘ کے حل تلاش کرنے پر توجہ مرکوز کرے گی۔ دونوں پڑوسی ممالک الگ الگ چیلنجز پیش کررہے ہیں اور ان کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات مختلف ہیں۔ وزیر خارجہ جے شنکر نے کہا کہ چین کے حوالے سے ہماری توجہ سرحدی مسائل کا حل تلاش کرنے پر مرکوز رہے گی۔ دنیا یقینی طور پر محسوس کرے گی کہ ہندوستان میں سیاسی استحکام ہے۔ اس کے علاوہ وزیر خارجہ نے کہا کہ ایک بار پھر وزارت خارجہ کی قیادت کرنا میرے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے۔ اس وزارت نے گزشتہ دور حکومت میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ہم نے جی-20 کی صدارت کی۔ ہم نے کوویڈ کے چیلنجوں کا سامنا کیا جس میں ویکسین دوستانہ فراہمی بھی شامل ہے۔ جے شنکر نے کہا کہ ہم آپریشن گنگا اور آپریشن کاویری جیسے اہم آپریشنز کا مرکز بھی تھے۔ پچھلی دہائی میں وزیراعظم مودی کی قیادت میں، یہ وزارت بہت زیادہ لوگوں پر مرکوز وزارت بن گئی ہے۔ آپ اسے ہماری بہتر پاسپورٹ خدمات کے تناظر میں دیکھ سکتے ہیں، بیرون ملک ہندوستانیوں کو دی گئی کمیونٹی ویلفیئر فنڈ سپورٹ کے طور پر دیکھ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ وزیراعظم مودی کی قیادت میں مودی 3.0 کی خارجہ پالیسی بہت کامیاب ہوگی۔ ہمارے لیے ہندوستان کا اثر ورسوخ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ نہ صرف ہمارے اپنے ادراک کے لحاظ سے بلکہ دوسرے ممالک کی سوچ کے لحاظ سے بھی۔ انہیں لگتا ہے کہ ہندوستان واقعی ان کا دوست ہے۔ انہوں نے دیکھا ہے کہ بحران کے وقت اگر کوئی ملک گلوبل ساؤتھ کے ساتھ کھڑا ہے تو وہ ہندوستان ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ وزیراعظم مودی کی قیادت میں دنیا میں ہندوستان کی پہچان یقینی طور پر بڑھے گی۔

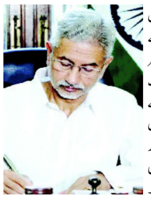

کرناٹک: انتخابی نتائج کانگریس کیلئے خطرے کی گھنٹی: شیوکمار

بنگلورو (یو این آئی)

کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے عام انتخابات کے حالیہ نتائج کو خطرے کی گھنٹی قرار دیتے ہوئے اسٹریٹجک ریولوشن کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ کرناٹک کی 28 لوک سبھا نشستوں میں سے کانگریس صرف نو پارلیمانی حلقوں پر کامیابی حاصل کرنے میں کامیاب رہی۔ مسٹر شیوکمار نے پیر کی شام دیر گئے اپنی رہائش گاہ پر نامہ نگاروں کو بتایا،’’ ہم تمام لیڈروں کے ساتھ جائزہ میٹنگیں کریں گے۔ یہ وقت خود پر غور کرنے اور ضروری بہتری لانے کا ہے۔ نتائج خطرے کی گھنٹی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست بھر میں مختلف حلقوں کے لئے جائزہ اجلاسوں کی تاریخوں کا جلد اعلان کیا جائے گا۔ کرناٹک اور ہماچل پردیش کے انتخابی نتائج سے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کے عدم اطمینان کو تسلیم کرتے ہوئے مسٹر شیوکمار نے کہا کہ پارٹی کو 15-14 سیٹیں جیتنے کی امید تھی، لیکن ایسا نہیں ہوسکا۔ انہوں نے عوام کے فیصلے کو تسلیم کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی رہنماؤں کو ان کے آبائی علاقوں سے ووٹ نہیں ملے۔ شکست کے لیے ایم ایل اے کو ذمہ دار ٹھہرانے کے الزامات پر نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کے نوٹس میں کوئی شکایت نہیں لائی گئی ہے۔ انہوں نے الزامات اور جوابی الزامات کو بے معنی قرار دیتے ہوئے حلقہ کے رہنماؤں سے پارٹی کارکنوں کے ساتھ جڑنے اور شکست کی وجوہات کا جائزہ لینے اور سفارشات پیش کرنے کی اپیل کی۔ ایم ایل اے بسواراج شیواگنگا کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے مسٹر شیوکمار نے کہا کہ ایم ایل ایز کو غیر ضروری عوامی بیانات دینے سے گریز کرنے اور اس کے بجائے مدوں کو حل کرنے کے لئے پارٹی کارکنان سے جڑنا چاہیے۔

ضمنی انتخابات کیلئے الیکشن کمیشن کی میٹنگ

دھرادون (یو این آئی) اتراکھنڈ کے چیف الیکٹورل آفیسر ڈاکٹر بی وی آر سی پرشوتم نے ریاست کی دو اسمبلی سیٹوں پر ضمنی انتخابات کے سلسلے میں منگل کو سیاسی جماعتوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ مسٹر پرشوتم نے لوک سبھا انتخابات 2024 کے دوران پوری ریاست میں پرامن طریقے سے انتخابات کرانے کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے ضمنی انتخابات کے دوران بھی پرامن انتخابی عمل کے لیے تمام سیاسی جماعتوں سے اسی طرح کے تعاون کی توقع ظاہر کی۔ تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کو پورے انتخابی عمل کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے چیف الیکٹورل آفیسر نے کہا کہ انتخابات کے دوران تصویر والے ووٹر شناختی کارڈ کے ساتھ ساتھ 12 دیگر متبادل دستاویزات بھی ووٹر شناخت کیلئے استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے مل کر کام کریں گے: چوہان

نئی دہلی، (یو این آئی) مسٹر شیوراج سنگھ چوہان نے منگل کو زراعت اور کسانوں کی بہبود کی مرکزی وزارت کا عہدہ سنبھالا۔ مسٹر چوہان صبح کرشی بھون میں واقع وزارت کے دفتر پہنچے جہاں سینئر افسروں نے ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر مسٹر چوہان نے کہا کہ زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت وزیراعظم نریندر مودی کے ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو عملی جامہ پہنانے میں ایک اہم کڑی کے طور پر کام کرے گی۔ کسانوں کی فلاح و بہبود وزیراعظم کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا’’ میں، میرے ساتھی وزراء اور افسران ایک ٹیم کے طور پر مل کر کام کریں گے۔ سخت محنت اور کوششوں کی حد کو حاصل کریں گے۔ انہوں نے کہا" سنکلپ پتر افسروں کو سونپا گیا ہے، جس میں یہ وعدہ بھی ہے کہ کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے کیا اقدامات کیے جائیں گے اور مودی جی کی گارنٹی ہے ۔ کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے ہر وعدے کو پورا کرنے کے لیے بھی آج سے کام شروع ہو جائے گا۔ آیئے ہم سب مل کر کھیتی باڑی اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے خود کو وقف کریں۔

مجھے وزارت مواصلات سے جذباتی لگاؤ: سندھیا

نئی دہلی، (یو این آئی) وزیر مواصلات جیوترادتیہ سندھیا نے منگل کو اپنا عہدہ سنبھالنے کے بعد کہا کہ ان کا اس وزارت سے جذباتی لگاؤ ہے اور یہ محکمہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ترقی کرے گا۔ وزیر مواصلات کا عہدہ سنبھالنے کے بعد مسٹر سندھیا نے کہا کہ میں اس وزارت میں پچھلے 10 برسوں میں جو انقلاب آیا ہے اسے آگے بڑھاؤں گا۔ یہ خدمت کا ایک محکمہ ہے جو لوگوں کو جوڑتا ہے۔ یہ محکمہ وزیراعظم مودی کی قیادت میں ترقی کرے گا۔ میں وزیراعظم کی توقعات پر پورا اترنے کی کوشش کروں گا۔ میرے پاس ٹیلی کام ڈویژن کی بھی ذمہ داری ہے۔ میں اپنی بہترین کارکردگی کا عزم کررہا ہوں۔ میں نے 2008 میں اس وزارت میں جونیئر وزیر کے طور پر کام کیا ہے۔ اس لئے اس محکمے کے ساتھ میرا زبردست جذباتی تعلق۔ اس کے بعد انہوں نے ’ایکس‘ پر کہا کہ ایک نئی شروعات۔ آج میں وزیراعظم کی قیادت میں حکومت ہند کے وزیر مواصلات کے طور پر چارج سنبھالتے ہوئے پرجوش اور فخر محسوس کررہا ہوں۔ آیئے ہم مل کر ایک ایسا مستقبل بنائیں جہاں مواقع تک رسائی حاصل ہو۔

عیدالاضحیٰ سے پہلے بڑھنے لگی پیاز کی قیمت

نئی دہلی (ایجنسیاں)

عیدالاضحیٰ سے اچانک پیاز کی قیمت بڑھنے لگی پیر کو ناسک کی لاسلگاؤں منڈی میں پیاز کی اوسط تھوک قیمت 26 روپے فی کلو تھی، وہیں 25 مئی کو یہی قیمت 17 روپے فی کلو تھی۔ اچھی کوالٹی کی پیاز کی قیمت، مہاراشٹر کی بہت سے ہول سیل بازاروں میں 30 روپے سے تجاوز کرگئی ہے۔ خوردہ پیاز 35 روپے سے زیادہ قیمت میں فروخت ہورہی ہے۔ قیمتوں میں حالیہ اضافے کی بڑی وجہ طلب اور رسد میں فرق ہے۔ جون سے منڈیوں میں آنے والی پیاز کسانوں اور تاجروں کے ذخیرہ سے آتی ہے۔ کسان اپنے اسٹاک کو آف لوڈ کررہے ہیں، کیونکہ وہ 24-2023 کی ربیع کی فصل میں ممکنہ کمی کی وجہ سے قیمتوں میں اضافے کی توقع رکھتے ہیں، تاہم 40 فیصد ایکسپورٹ ڈیوٹی کی وجہ سے برآمدات میں بھی نمایاں کمی ہو رہی ہے۔ تاجروں کا دعویٰ ہے کہ 17 جون کو عیدالاضحیٰ کے موقع پر پیاز کی گھریلو مانگ میں اضافہ ہوگا۔ صارفین کے امور کی وزارت کی ویب سائٹ کے مطابق پیاز کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ اگر ہم صرف جون کی بات کریں تو پیاز کی اوسط قیمت میں 1.86 روپے فی کلو کا اضافہ دیکھا گیا ہے۔ 31 مئی کو پیاز کی اوسط قیمت 32.12 روپے فی کلو تھی، جو 10 جون کو بڑھ کر 33.98 روپے فی کلو ہوگیا ہے۔ ملک کی راجدھانی دہلی میں پیاز کی قیمت میں اس سے بھی زیادہ اضافہ دیکھا گیا ہے۔ 31 مئی کو دہلی میں پیاز کی سرکاری قیمت 30 روپے فی کلو تھی، جو 10 جون کو 42 روپے فی کلو ہوگئی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ جون کے مہینے میں دہلی میں پیاز کی قیمت میں 12 روپے کا اضافہ ہوا ہے۔

آندھرا کی صرف ایک راجدھانی، 3 نہیں: نائیڈو

امراوتی، (ایجنسیاں)

آندھراپردیش سے الگ ریاست کے طور پر تلنگانہ کی تشکیل کے بعد یہاں کی راجدھانی کو لے کر تنازع کھڑا ہوگیا ہے۔ پہلے آندھراپردیش کے 3 دارالحکومتوں کا ذکر تھا، اب تیلگو دیشم پارٹی کے چندرابابو نائیڈو نے صرف ایک دارالحکومت رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ واضح رہے کہ ٹی ڈی پی سربراہ چندرابابو نائیڈو کو آندھرا پردیش اسمبلی انتخابات میں اکثریت ملی ہے۔ ایسے میں اب وہ بدھ کو وزیراعلیٰ کے عہدے کا حلف لیں گے۔ اپنی حلف برداری کی تقریب سے ایک دن قبل، تیلگو دیشم پارٹی کے سپریمو این چندرابابو نائیڈو نے منگل کو اعلان کیا کہ امراوتی ریاست کی واحد راجدھانی ہوگی۔ نائیڈو نے یہ اعلان ٹی ڈی پی، بی جے پی اور جن سینا کے ممبران اسمبلی کی مشترکہ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس میٹنگ میں انہیں متفقہ طور پر آندھراپردیش اسمبلی میں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کا لیڈر منتخب کیا گیا۔ نائیڈو نے کہا کہ ہماری حکومت میں 3 دارالحکومتوں کی آڑ میں کوئی کھیل نہیں ہوگا۔ ہمارا دارالحکومت امراوتی ہے۔ امراوتی دراصل سال 2014-2019 کے دوران منقسم آندھراپردیش کے پہلے وزیراعلی کے طور پر، انہوں نے امراوتی کو دارالحکومت بنانے کا خیال پیش کیا تھا، لیکن نائیڈو کے خیال کو 2019 میں اس وقت دھچکا لگا، جب ٹی ڈی پی کو اقتدار سے باہر ہوگئی اور وائی ایس جگن موہن ریڈی کی قیادت میں وائی ایس آر سی پی نے زبردست کامیابی حاصل کی۔ ریڈی نے امراوتی کو دارالحکومت بنانے کے منصوبے کو ناکام بنادیا اور 3 دارالحکومتوں کا ایک نیا نظریہ پیش کیا، تاہم اب نائیڈو نے اس کی جگہ واحد دارالحکومت کے فیصلے کو ترجیح دی ہے۔ دریں اثنا نائیڈو نے کہا کہ عوام نے ایسا فیصلہ دیا ہے جو ریاست کی تاریخ میں کبھی نہیں دیا گیا۔ تلگودیشم۔ جنا سینا۔ بی جے پی اتحاد کے اجلاس سے وجئے واڑہ میں خطاب کرتے ہوئے جہاں ان کو مقننہ پارٹی لیڈر کے طور پر منتخب کیا گیا ہے، انہوں نے اس پر حلیف جماعتوں سے اظہار تشکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے ریاست کو بچانے کے لیے پہل کی ہے۔ عوام کے فیصلے کو برقرار رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔ 3 پارٹیوں کے لیڈروں اور کارکنوں نے مل کر سو فیصد کام کیا۔ انتخابات میں 93 فیصد نشستیں ملک کی تاریخ میں کم

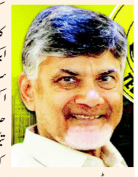

اترپردیش میں یوگی حکومت نے نئی تبادلہ پالیسی کو دی منظوری

لکھنؤ (یواین آئی) اترپردیش حکومت نے منگل کو 2024-25 کے لئے نئی تبادلہ پالیسی کو منظوری دے دی ہے۔ اس پالیسی کے تحت گروپ اے اور گروپ بی کے ان افسران کا تبادلہ کیا جاسکے گا جنہوں نے ضلع میں تین سال اور ڈویژن میں سال مکمل کرلئے ہیں۔ وہیں گروپ سی اور گروپ ڈی سب سے پرانے افسران کا تبادلہ کیا جائے گا۔ گروپ اے اور بی کے افسران کے تبادلہ کے لئے زیادہ سے زیادہ فیصد 20 تو ہیں گروپ سی اور گروپ ڈی کے لئے زیادہ سے زیادہ 10 فیصد کی حد طے کی گئی ہے ۔ اس تبادلہ پالیسی کے تحت سبھی تبادلے آئندہ 30 جون تک کئے جانے ہیں۔ وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ میں ہوئی کابینہ کی میٹنگ کل 42 تجاویز رکھی گئی جن میں سے 41 کو منظوردی دی گئی۔ میٹنگ میں منظور شدہ تجاویز کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے وزیر خزانہ اور پارلیمانی امور کے وزیر سریش کھنہ نے کہا کہ کابینہ نے ٹرانسفر پالیسی 2024-25 کو منظوری دے دی ہے۔ اس پالیسی میں گزشتہ سال کی پالیسی کی دفعات پر عمل کیا گیا ہے ۔اس کے تحت گروپ اے اور بی کے وہ افسران جنہوں نے اپنی سروس کے دوران ڈویژن میں سات سال اور ضلع میں تین سال مکمل کرلیے ہیں وہ ٹرانسفر پالیسی کے تحت آئیں گے۔ اس کے ساتھ گروپ اے اور بی میں کیڈر روائز افسران کی زیادہ سے زیادہ تعداد 20 فیصد ہوگی اور گروپ سی اور ڈی کے لیے زیادہ سے زیادہ حد 10 فیصد رکھی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گروپ سی اور ڈی کے لیے کیے گئے انتظامات کے مطابق سب سے پہلے پرانے افسران کا تبادلہ کیا جائے گا۔ اگر 10 فیصد سے زیادہ کی منتقلی ہوتی ہے تو وزیر کی اجازت درکار ہوگی۔ ساتھ ہی اگر گروپ اے اور بی میں 20 فیصد سے زیادہ کی منتقلی کی ضرورت ہے تو وزیراعلیٰ سے اجازت لینا ہوگی۔ کھنہ نے کہا کہ گروپ سی اور ڈی میں منتقلی مکمل طور پر مانو سمپدا پورٹل کے ذریعے مکمل کی جائے گی۔ مانو سمپدا کو جو نظام شروع کیا گیا ہے اس کے تحت فارغ ہونے اور منتقلی کے بعد چارج سنبھالنے کے انتظامات صرف آن لائن کیے جاسکتے ہیں۔ اس سے افسران کی سروس بک اور تنخواہ کو ڈیجیٹل کیا جاسکے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے 34 اضلاع کے آٹھ خواہش منداضلاع اور 100 خواہش مند ترقیاتی بلاکس کے لیے پہلے سے موجود نظام کے تحت وہاں خالی آسامیوں کو پر کرنا اولین ترجیح ہوگی۔

یوپی میں حکومت بنانا ایس پی کا واحد ہدف: اکھلیش

اٹاوہ (یواین آئی) لوک سبھا الیکشن میں اب تک کی سب سے بڑی جیت حاصل کرنے کے بعد سماج وادی پارٹی (ایس پی) کا اگلا مشن۔ 2027 میں اترپردیش کو فتح کرنا ہے۔ پارٹی صدر اکھلیش یادو نے منگل کو یہاں کہا کہ ان کی پارٹی کا اب واحد مقصد اترپردیش میں 2027 میں ہونے والے الیکشن میں بی جے پی کا شکست فاش سے دوچار کر کے حکومت بنانا ہے۔ اس کے لئے کارکنوں کو ابھی سے 2027 کی تیاری میں مصروف ہوجانے کی ضرورت ہے ۔سیفئی واقع پارٹی آفس میں اپنے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آئین بدلنے کے مسئلے پر عوام نے ہم آپ سب کا تعاون کیا ہے جس کی بدولت سماج وادی پارٹی (ایس پی) ملک کی تیسری بڑی پارٹی بن گئی ہے۔ بے شک مرکز میں این ڈی اے نے حکومت بنالی ہے لیکن اس کے باوجود بھی ان کے چہروں پر خوشی نہیں دکھائی دے رہی ہے۔ اکھلیش نے کہا کہ جن لوگوں نے حلف لے لیا ہے وہ بھی خوش نہیں ہیں اور حکومت بنانے والے بھی خوش نظر نہیں آرہے ہیں۔ سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ این ڈی اے کی حکومت بننے کے بعد عوام میں بھی خوشی کا احساس نہیں ہے۔ مرکز میں حکومت بنانے والوں کے چہرے پر خوشی نہیں دکھائی دے رہی ہے۔ یادو نے کہا کہ اگر این ڈی اے کے بجائے انڈیا اتحاد کی حکومت بنتی تو یقینی ہے کہ ملک میں کچھ نہ کچھ ضرور نیا ہوتا۔ واقعی میں اگر انڈیا اتحاد کی حکومت بنتی تو عوام کو کچھ نیا دیکھنے کو ضرور ملتا اور انڈیا اتحاد ملکی باشندوں کو کچھ نیا بھی ضرور دیتا۔ مرکز میں نوتشکیل شدہ این ڈی اے حکومت میں ملکی باشندوں کو کچھ بھی نیا نہیں ملنے والا ہے۔ دیکھئے یہ گنتی کی کتنی ہے۔ آنے والے دنوں میں اس کا کیا اثر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی لیڈر پہلی بار ہارنے میں ہی پوری طرح سے مایوس ہوگئے ہیں جبکہ سماج وادیوں نے کئی کئی بار ہار دیکھنے کے باوجود بھی مایوسی نہیں دکھائی ہے۔ یہ اصل میں سماج وادیوں کی نشانی ہے جدوجہد کے ذریعہ کامیابی پانا ہی اصل سماج واد ہے۔ ایس پی صدر نے کہا کہ اگر سماج وادیوں کی جیت کا سلسلہ اسی طرح چلتا رہا تو 2027 میں اترپردیش اسمبلی کے انتخابات میں بی جے پی کی شکست فاش یقینی ہے۔

جموں وکشمیر کا ہر شعبہ زوال پذیر: فاروق عبداللہ

سری نگر،(یو این آئی)

جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے منگل کے روز کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگ انتہائی ناگفتہ بہہ صورتحال سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری اور سیاسی چیلنجوں کے ساتھ ساتھ روزمرہ کی ضروریاتِ زندگی کی عدم فراہمی اور اقتصادی بدحالی سے عوام کا جینا دوبھر ہوگیا ہے جبکہ حکمران جھوٹے امن و امان اور خوشحالی کے بلند بانگ دعوے کرتے نہیں تھک رہے ہیں۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے بٹہ مالوسری نگر میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی اس وقت زبردست مشکلات سے دوچار ہے، غیر مقامی انتظامیہ افسران کی بھرمار نے لوگوں کے مصائب میں اضافہ کردیا ہے کیونکہ یہ لوگ یہاں کی زمینی صورتحال سے نابلد ہیں۔ موجودہ دور میں لوگ اُن ضروریات کیلئے بھی ترس رہے ہیں جو ماضی میں خود بہ خود میسر رہا کرتی تھیں نیز عوام اس وقت انتظامی ناکامی کی چکی میں پس رہے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ مرکزی حکومت نے 5 اگست 2019 کے غیر جمہوری اور غیر آئینی فیصلوں کو جواز بخشنے کیلئے آج تک جتنے بھی دعوے اور اعلانات کئے وہ سب کے سب جھوٹ اور فریب ثابت ہوئے اور آج صورتحال یہ ہے کہ جموں وکشمیر کا ہر ایک شعبہ زوال پذیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا آئین ہر ایک مذہب، طبقے اور خطے سے تعلق رکھنے والے عوام کو یکساں حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔

شملہ میں تارکین وطن مزدوروں کیلئے پولیس ویری فکیشن ضروری

شملہ ،(یو این آئی) ہماچل پردیش کے شملہ کے ضلع مجسٹریٹ انوپم کشیپ نے منگل کو کہا کہ تھانے میں تارکین وطن مزدوروں کی تصدیق ضروری ہے۔ مسٹر کشیپ نے کہا کہ کوئی بھی آجر، ٹھیکیدار اور تاجر شملہ آنے والے کسی بھی تارکین وطن مزدور کو چھوٹی غیر رسمی ملازمت یا سروس یا کنٹریکٹ لیبر پر ملازمت نہیں دے گا، جب تک کہ ایسے مزدور کو متعلقہ پولیس اسٹیشن انچارج (ایس ایچ او) سے اجازت نہ ملے اور پاسپورٹ سائز تصویر کے ساتھ اپنی تفصیلات جمع کروائیں۔ آج، انسانی جانوں اور عوامی املاک کی حفاظت کے پیش نظر، مسٹر کشیپ نے سی آر پی سی کی دفعہ 144 کے تحت ایک ہنگامی اقدام کے طور پر احکامات جاری کیے ہیں، جس کے تحت کوئی بھی شخص متعلقہ تھانہ انچارج کو بتائے بغیر کسی قسم کا کام نہیں کرسکتا خود روزگار، غیر رسمی تجارت، خدمات یا ملازمت کی تلاش میں مشغول نہ ہوں۔